سورہ نمبر (٦٥)

سُوْرَةُ الطَّلَاقِ

مع کنزالایمان وخزائن العرفان

الاسلامی.نیٹ

www.AL ISLAMI.NET

ف١ سورہ طلاق مدنیہ ہے اس میں دو رکوع بارہ آیتیں دو سو انچاس کلمے اور ایک ہزار ساٹھ حرف ہیں ف٢ اپنی امت سے فرمادیجیے ف٣ شانِ نزول یہ آیت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے حق میں نازل ہوئی انہوں نے اپنی بی بی کو عورتوں کے ایام مخصوصہ میں طلاق دی تھی سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے انہیں حکم دیا کہ رجعت کریں پھر اگر طلاق دینا چاہیں تو طہر یعنی پاکی کے زمانہ میں طلاق دیں اس آیت میں عورتوں سے مراد مدخول بہا عورتیں ہیں (جو اپنے شوہر کے پاس گئی ہوں) صغیرہ حاملہ اور آئسہ نہ ہوں (آئسہ وہ عورت ہے جس کے ایام بڑھاپے کی وجہ سے بند ہو گئے ہوں) انکا وقت منذر ہا ہو مسئلہ غیر مدخول بہا پر عدت نہیں ہے باقی تینوں قسم کی عورتیں جو ذکر کی گئیں انہیں ایام نہیں ہوتے تو انکی عدت حیض سے شمار نہ ہوگی مسئلہ غیر مدخول بہا کو حیض میں طلاق دینا جائز ہے آیت میں جو حکم دیا گیا اس سے مراد ایسی مدخول بہا عورتیں ہیں جن کی عدت حیض سے شمار کیجائے انہیں طلاق دینا ہو تو ایسے طہر میں طلاق دیں جس میں ان سے جماع نہ کیا گیا ہو پھر عدت گزرنے تک ان سے تعرض نہ کریں اسکو طلاق احسن کہتے ہیں

سُوْرَةُ الطَّلَاقِ مَدَنِيَّةٌ وَهِيَ اثْنَتَا عَشْرَةَ اٰيَةً وَفِيْهَا رُكُوْعَانِ

سورہ طلاق مدنی ہے اس میں بارہ آیتیں اور ۲ رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ف١

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَطَلِّقُوْهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ وَاَحْصُوا الْعِدَّةَ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ رَبَّكُمْ ۚ لَا تُخْرِجُوْهُنَّ مِنْ بُيُوْتِهِنَّ وَلَا يَخْرُجْنَ اِلَّاۤ اَنْ يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ؕ وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ ؕ لَا تَدْرِيْ لَعَلَّ اللّٰهَ يُحْدِثُ بَعْدَ ذٰلِكَ اَمْرًا ﴿١﴾

اے نبی ف٢ جب تم لوگ عورتوں کو طلاق دو تو ان کی عدت کے وقت پر انہیں طلاق دو اور عدت کا شمار رکھو ف٣ اور اپنے رب اللہ سے ڈرو عدت میں انہیں انکے گھروں سے نہ نکالو اور نہ وہ آپ نکلیں ف٤ مگر یہ کہ کوئی صریح بےحیائی کی بات لائیں ف٥ اور یہ اللہ کی حدیں ہیں اور جو اللہ کی حدوں سے آگے بڑھا بیشک اس نے اپنی جان پر ظلم کیا تمہیں نہیں معلوم شاید اللہ اس کے بعد کوئی نیا حکم بھیجے ف٦

فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ فَارِقُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ وَّاَشْهِدُوْا ذَوَيْ عَدْلٍ مِّنْكُمْ وَاَقِيْمُوا الشَّهَادَةَ لِلّٰهِ ؕ ذٰلِكُمْ يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۬ؕ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا ﴿٢﴾

تو جب وہ اپنی میعاد تک پہنچنے کو ہوں ف٧ تو انہیں بھلائی کے ساتھ روک لو یا بھلائی کے ساتھ جدا کرو ف٨ اور اپنے میں دو ثقہ کو گواہ کرلو اور اللہ کے لیے گواہی قائم کرو ف٩ اس سے نصیحت فرمائی جاتی ہے اُسے جو اللہ اور پچھلے دن پر ایمان رکھتا ہو ف١٠ اور جو اللہ سے ڈرے ف١١ اللہ اسکے لیے نجات کی راہ نکال دیگا ف١٢

وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ؕ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ؕ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ﴿٣﴾ وَالّٰٓـئِيْ يَئِسْنَ مِنَ الْمَحِيْضِ مِنْ

اور اسے وہاں سے روزی دیگا جہاں اسکا گمان نہ ہو اور جو اللہ پر بھروسا کرے تو وہ اسے کافی ہے ف١٣ بیشک اللہ اپنا کام پورا کرنیوالا ہے بیشک اللہ نے ہر چیز کا ایک اندازہ رکھا ہے اور تمہاری عورتوں میں جنہیں حیض کی امید نہ رہی ف١٤

طلاق حسن غیر موطوءہ عورت یعنی جس سے شوہر نے قربت نہ کی ہو اس کو ایک طلاق دینا طلاق حسن ہے خواہ یہ طلاق حیض میں ہو اور موطوءہ عورت اگر صاحب حیض ہو تو اسے تین طلاقیں ایسے تین طہروں میں دینا جن میں اس سے قربت نہ کی ہو طلاق حسن ہے اور اگر موطوءہ صاحب حیض نہ ہو تو اس کو تین طلاقیں تین مہینوں میں دینا طلاق حسن ہے طلاق بدعی حالت حیض میں طلاق دینا یا ایسے طہر میں طلاق دینا جس میں قربت کی گئی ہو طلاق بدعی ہے ایسے ہی ایک طہر میں تین یا دو طلاقیں یکبارگی یا دو مرتبہ میں دینا طلاق بدعی ہے اگرچہ اس طہر میں وطی نہ کی گئی ہو مسئلہ طلاق بدعی مکروہ ہے مگر واقع ہو جاتی ہے اور ایسی طلاق دینے والا گنہگار ہوتا ہے ف٤ مسئلہ عورت کو عدت شوہر کے گھر پوری کرنی لازم ہے نہ شوہر کو جائز کہ مطلقہ کو عدت میں گھر سے نکالے نہ ان عورتوں کو وہاں سے خود نکلنا روا ف٥ ان سے کوئی فسق ظاہر صادر ہو جس پر حد آتی ہے مثل زنا و چوری کے اسکے لیے انہیں نکالنا ہی ہوگا مسئلہ اگر عورت فحش بکے اور گھر والوں کو ایذا دے تو اس کو نکالنا جائز ہے کیونکہ وہ ناشزہ کے حکم میں ہے مسئلہ جو عورت طلاق رجعی یا بائن کی عدت میں ہو اس کو گھر سے نکلنا بالکل جائز نہیں اور جو موت کی عدت میں ہو وہ حاجت پڑے تو دن میں نکل سکتی ہے لیکن شب گزارنا اسکو شوہر کے گھر ہی میں ضروری ہے مسئلہ جو عورت طلاق بائن کی عدت میں ہو اس کے اور شوہر کے درمیان پردہ ضروری ہے اور زیادہ بہتر یہ ہے کہ کوئی اور عورت ان دونوں کے درمیان حائل ہو مسئلہ اگر شوہر فاسق ہو یا مکان بہت تنگ ہو تو شوہر کو اس مکان سے چلا جانا بہتر ہے ف٦ رجعت کا ف٧ یعنی عدت آخر ہونے کے قریب ہو ف٨ یعنی تمہیں اختیار ہے اگر تم ان کے ساتھ حسن معاشرت و موافقت رہنا چاہو تو رجعت کرلو اور دل میں پھر دوبارہ طلاق دینے کا ارادہ نہ رکھو اور اگر تمہیں ان کے ساتھ خوبی سے بسر کرسکنے کی امید نہ ہو تو مہر وغیرہ ان کے حق ادا کرکے ان سے جدائی کرلو اور انہیں ضرر نہ پہنچاؤ اس طرح کہ آخر عدت میں رجعت کرلو پھر طلاق دیدو اور اس طرح انہیں ان کی عدت دراز کرکے پریشانی میں ڈالو ایسا نہ کرو اور خواہ رجعت کرو یا فرقت اختیار کرو دونوں صورتوں میں دفع تہمت اور رفع نزاع کے لیے دو مسلمانوں کو گواہ کرلینا مستحب ہے چنانچہ ارشاد ہوتا ہے ف٩ مقصود اس سے اس کی رضا جوئی ہو اور اقامت حق و تعمیل حکم الٰہی کے سوا اپنی کوئی فاسد غرض اس میں نہ ہو ف١٠ مسئلہ اس سے استدلال کیا جاتا ہے کہ کفار شرائع و احکام کے ساتھ مخاطب نہیں ف١١ اور طلاق دے تو طلاق سنی دے اور معتدہ کو ضرر نہ پہنچائے نہ اُسے مسکن سے نکالے اور حسب حکم الٰہی مسلمانوں کو گواہ کرلے ف١٢ جس سے وہ دنیا و آخرت کے غموں سے خلاص پائے اور ہر تنگی و پریشانی سے محفوظ رہے سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے مروی ہے کہ جو شخص اس آیت کو پڑھے اللہ تعالیٰ اس کے لیے شبہات دنیا غمرات موت و شدائد روز قیامت سے خلاص کی راہ نکالیگا اور اس آیت کی نسبت سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے یہ بھی فرمایا کہ میرے علم میں ایک ایسی آیت ہے جسے لوگ محفوظ کرلیں تو ان کی ہر ضرورت و حاجت کیلیے کافی ہے شانِ نزول عوف بن مالک کے فرزند کو مشرکین نے قید کرلیا تو عوف نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور انھوں نے یہ بھی عرض کیا کہ میرا بیٹا مشرکین نے قید کرلیا ہے اور اسی کے ساتھ اپنی محتاجی و ناداری کی شکایت کی سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کا ڈر رکھو اور صبر کرو اور کثرت سے لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم پڑھتے رہو عوف نے گھر آکر اپنی بی بی سے یہ کہا اور دونوں نے پڑھنا شروع کیا وہ پڑھ ہی رہے تھے کہ بیٹے نے دروازہ کھٹکھٹایا دشمن غافل ہو گیا تھا اس نے موقع پایا قید سے نکل بھاگا اور چلتے ہوئے چار ہزار بکریاں بھی دشمن کی ساتھ لے آیا عوف نے خدمت اقدس میں حاضر ہو کر دریافت کیا کہ کیا یہ بکریاں ان کیلیے حلال ہیں حضور نے اجازت دی اور یہ آیت نازل ہوئی ف١٣ دونوں جہان میں ف١٤ بوڑھی ہو جانیکی وجہ سے کہ وہ سن ایاس کو پہنچ گئی ہوں سن ایاس ایک قول میں پچپن اور ایک قول میں ساٹھ سال کی عمر ہے اور راضح یہ ہے کہ جس عمر میں بھی حیض منقطع ہو جائے وہی سن ایاس ہے۔

منزل ٧

نِسَآئِكُمْ اِنِ ارْتَبْتُمْ فَعِدَّتُهُنَّ ثَلٰثَةُ اَشْهُرٍ وَّالّٰٓـِٔیْ لَمْ یَحِضْنَ ؕ وَ

اگر تمہیں کچھ شک ہو ف۱ تو ان کی عدت تین مہینے ہے اور ان کی جنہیں ابھی حیض نہ آیا ف۲ اور

اُولَاتُ الْاَحْمَالِ اَجَلُهُنَّ اَنْ یَّضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ؕ وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰهَ

حمل والیوں کی میعاد یہ ہے کہ وہ اپنا حمل جن لیں ف۳ اور جو اللہ سے ڈرے اللہ

یَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ اَمْرِهٖ یُسْرًا ۝٤ ذٰلِكَ اَمْرُ اللّٰهِ اَنْزَلَهٗۤ اِلَیْكُمْ ؕ وَمَنْ

اس کے کام میں آسانی فرمادے گا یہ ف۴ اللہ کا حکم ہے کہ اس نے تمہاری طرف اتارا اور جو

یَّتَّقِ اللّٰهَ یُكَفِّرْ عَنْهُ سَیِّاٰتِهٖ وَیُعْظِمْ لَهٗۤ اَجْرًا ۝٥ اَسْكِنُوْهُنَّ

اللہ سے ڈرے ف۵ اللہ اس کی برائیاں اتار دیگا اور اسے بڑا ثواب دیگا عورتوں کو وہاں رکھو

مِنْ حَیْثُ سَكَنْتُمْ مِّنْ وُّجْدِكُمْ وَلَا تُضَآرُّوْهُنَّ لِتُضَیِّقُوْا

جہاں خود رہتے ہو اپنی طاقت بھر ف۶ اور انہیں ضرر نہ دو کہ ان پر تنگی کرو

عَلَیْهِنَّ ؕ وَاِنْ كُنَّ اُولَاتِ حَمْلٍ فَاَنْفِقُوْا عَلَیْهِنَّ حَتّٰی یَضَعْنَ

ف۷ اور اگر ف۸ حمل والیاں ہوں تو انہیں نان نفقہ دو یہاں تک کہ ان کے بچہ

حَمْلَهُنَّ ۚ فَاِنْ اَرْضَعْنَ لَكُمْ فَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ ۚ وَاْتَمِرُوْا بَیْنَكُمْ

پیدا ہو ف۹ پھر اگر وہ تمہارے لیے بچہ کو دودھ پلائیں تو انہیں اس کی اجرت دو ف۱۰ اور آپس میں معقول طور پر مشورہ

بِمَعْرُوْفٍ ۚ وَاِنْ تَعَاسَرْتُمْ فَسَتُرْضِعُ لَهٗۤ اُخْرٰی ؕ ۝٦ لِیُنْفِقْ ذُوْ سَعَةٍ

کرو ف۱۱ پھر اگر باہم مضائقہ کرو ف۱۲ تو قریب ہے کہ اسے اور دودھ پلانے والی مل جائے گی مقدور والا ف۱۳ اپنے مقدور کے

مِّنْ سَعَتِهٖ ؕ وَمَنْ قُدِرَ عَلَیْهِ رِزْقُهٗ فَلْیُنْفِقْ مِمَّاۤ اٰتٰىهُ اللّٰهُ ؕ

قابل نفقہ دے اور جس پر اس کا رزق تنگ کیا گیا وہ اس میں سے نفقہ دے جو اسے اللہ نے دیا

لَا یُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا مَاۤ اٰتٰىهَا ؕ سَیَجْعَلُ اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرٍ

اللہ کسی جان پر بوجھ نہیں رکھتا مگر اسی قابل جتنا اسے دیا ہے قریب ہے اللہ دشواری کے بعد آسانی

یُّسْرًا ۝٧ وَكَاَیِّنْ مِّنْ قَرْیَةٍ عَتَتْ عَنْ اَمْرِ رَبِّهَا وَرُسُلِهٖ

فرمادیگا ف۱۴ اور کتنے ہی شہر تھے جنہوں نے اپنے رب کے حکم اور اس کے رسولوں سے سرکشی کی

فَحَاسَبْنٰهَا حِسَابًا شَدِیْدًا ۙ وَّعَذَّبْنٰهَا عَذَابًا نُّكْرًا ۝٨ فَذَاقَتْ

تو ہم نے ان سے سخت حساب لیا ف۱۵ اور انہیں بری مار دی ف۱۶ تو انہوں نے اپنے کیے کا

ف۱ اس میں کہ ان کا حکم کیا ہے شانِ نزول صحابہ نے رسول کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ حیض والی عورتوں کی عدت تو ہمیں معلوم ہو گئی جو حیض والی نہ ہوں ان کی عدت کیا ہے اس پر یہ آیت نازل ہوئی

ف۲ یعنی وہ صغیرہ ہیں یا عمر تو بلوغ کی آ گئی مگر ابھی حیض نہ شروع ہوا ان کی عدت بھی تین ماہ ہے

ف۳ مسئلہ حاملہ عورتوں کی عدت وضع حمل ہے خواہ وہ عدت طلاق کی ہو یا وفات کی

ف۴ احکام جو مذکور ہوئے

ف۵ اور اللہ تعالیٰ کے نازل فرمائے ہوئے احکام پر عمل کرے اور اپنے اوپر جو حقوق واجب ہیں انہیں باحتیاط ادا کرے

ف۶ مسئلہ طلاق دی ہوئی عورت کو تا عدت رہنے کے لیے اپنے حسب حیثیت مکان دینا شوہر پر واجب ہے اور اس زمانہ میں نفقہ دینا بھی واجب ہے

ف۷ جگہ میں ان کے مکان کو گھیر کر یا کسی ناموافق کو ان کے شریک مسکن کر کے یا اور کوئی ایسی ایذا دیکر کہ وہ نکلنے پر مجبور ہوں

ف۸ وہ مطلقات

ف۹ کیونکہ ان کی عدت جب ہی تمام ہوگی

مسئلہ نفقہ جیسا حاملہ کو دینا واجب ہے ایسا ہی غیر حاملہ کو بھی خواہ اس کو طلاق رجعی دی ہو یا بائن

ف۱۰ مسئلہ بچہ کو دودھ پلانا ماں پر واجب نہیں باپ کے ذمہ ہے کہ اجرت دیکر دودھ پلوائے لیکن اگر بچہ ماں کے سوا کسی اور عورت کا دودھ نہ پیے یا باپ فقیر ہو تو اس حالت میں ماں پر دودھ پلانا واجب ہو جاتا ہے بچے کی ماں جب تک اس کے باپ کے نکاح میں ہو یا طلاق رجعی کی عدت میں ایسی حالت میں اس کو دودھ پلانے کی اجرت لینا جائز نہیں بعد عدت جائز ہے

منزل ۷

مسئلہ کسی عورت کو معین اجرت پر دودھ پلانے کے لیے مقرر کرنا جائز ہے

مسئلہ غیر عورت کی بہ نسبت اجرت پر دودھ پلانے کی ماں زیادہ مستحق ہے

مسئلہ اگر ماں زیادہ اجرت طلب کرے تو پھر غیر زیادہ اولیٰ

مسئلہ دودھ پلائی پر بچے کو نہلانا اس کے کپڑے دھونا اس کے تیل لگانا اس کی خوراک کا انتظام رکھنا لازم ہے لیکن ان سب چیزوں کی قیمت اس کے والد پر ہے

ع ۱۷

مسئلہ اگر دودھ پلائی نے بچے کو بجائے اپنے بکری کا دودھ پلایا یا کھانے پر رکھا تو وہ اجرت کی مستحق نہیں

ف۱۱ نہ مرد عورت کے حق میں کوتاہی کرے نہ عورت معاملہ میں سختی

ف۱۲ مثلاً ماں غیر عورت کے برابر اجرت پر راضی نہ ہو اور باپ زیادہ دینا نہ چاہے

ف۱۳ مطلقہ عورتوں کو اور دودھ پلانے والی عورتوں کو

ف۱۴ یعنی تنگی معاش کے بعد ف۱۵ اس سے حساب آخرت مراد ہے جس کا وقوع یقینی ہے اسلیے صیغہ ماضی سے اس کی تعبیر فرمائی گئی ف۱۶ عذاب جہنم کی یا دنیا میں قحط و قتل وغیرہ بلاؤں میں مبتلا کر کے

وَبَالَ اَمْرِهَا وَكَانَ عَاقِبَةُ اَمْرِهَا خُسْرًا ۞٩ اَعَدَّ اللّٰهُ
وبال چکھا اور انکے کام کا انجام گھاٹا ہوا اللہ نے انکے لیے

لَهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ۙ فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ ۛۚ الَّذِيْنَ
سخت عذاب تیار کر رکھا ہے تو اللہ سے ڈرو اے عقل والو وہ جو

اٰمَنُوْا ۛ قَدْ اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَيْكُمْ ذِكْرًا ۞١٠ رَّسُوْلًا يَّتْلُوْا عَلَيْكُمْ
ایمان لائے ہو بیشک اللہ نے تمہارے لیے عزت اُتاری ہے وہ رسول ف۱ کہ تم پر

اٰيٰتِ اللّٰهِ مُبَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
اللہ کی روشن آیتیں پڑھتا ہے تاکہ اُنہیں جو ایمان لائے اور اچھے کام کیے ف۲

مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۭ وَمَنْ يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا
اندھیریوں سے ف۳ اجالے کی طرف لیجائے اور جو اللہ پر ایمان لائے اور اچھا کام کرے

يُّدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ قَدْ
وہ اسے باغوں میں لیجائے گا جنکے نیچے نہریں بہیں جن میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں بیشک

اَحْسَنَ اللّٰهُ لَهٗ رِزْقًا ۞١١ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ وَّمِنَ
اللہ نے اسکے لیے اچھی روزی رکھی ف۴ اللہ ہے جس نے سات آسمان بنائے ف۵ اور انہی کی

الْاَرْضِ مِثْلَهُنَّ ۭ يَتَنَزَّلُ الْاَمْرُ بَيْنَهُنَّ لِتَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ
برابر زمینیں ف۶ حکم ان کے درمیان اترتا ہے ف۷ تاکہ تم جان لو کہ اللہ

عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ڏ وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ۞١٢ ع ۲ ۵ ۱۸
سب کچھ کر سکتا ہے اللہ کا علم ہر چیز کو محیط ہے

ف۱ یعنی وہ عزت رسول کریم محمد مصطفٰے ہیں صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم
ف۲ کفر و جہل کی
ف۳ ایمان و علم کے
ف۴ جنت جس کی نعمتیں ہمیشہ باقی رہیں گی کبھی منقطع نہ ہوں گی
ف۵ ایک کے اوپر ایک ہر ایک کی موٹائی پانچسو برس کی راہ اور ہر ایک کا دوسرے سے فاصلہ پانچسو برس کی راہ
ف۶ یعنی سات ہی زمینیں
ف۷ یعنی اللہ تعالٰی کا حکم ان سب میں جاری و نافذ ہے یا یہ معنی ہیں کہ جبریل امین آسمان سے وحی لے کر زمین کی طرف اترتے ہیں

معا ۱۴